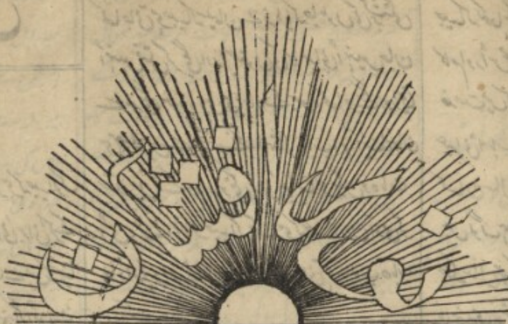




قیمت سالیانہ مع محصول ۱۲ عہ

حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آکے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہی

قیمت سالیانہ سعہ محصول عہ

نمبر ۷ جلد ۱۱ — لودیانہ ۱۴ فروری سنہ ۱۸۸۴ع — قیمت فی پرچہ ۲ پائی

گلدستہ اخبار

مہدی کاذب نے خدیو مصر کی فوج کو جو زیر کمان بیکر پاشا تھی سخت شکست دی اور دو ہزار آدمی قتل کئے اور چار توپیں چھین لیں = مصر کی فوج نے جو فی الحال مہدی کے مقابلہ کے لئے روانہ ہوئی تھی مہدی سے جنگ کرنا منظور نہیں کیا بلکہ خدیو مصر سے بغاوت اختیار کری ہی = سوڈان میں یہ افواہ پھیل رہی ہی کہ ہندوستان کی فوج یہاں جنگ کے لئے آویگی = عدن میں آجکل فوجوں کا اجتماع ہو رہا ہی = مرو کے ترکمانوں نے روسیوں کی حکومت کو قبول کر لیا ہی = بیکر پاشا معہ اپنی فوج کے مقام سنکم میں مہدی کاذب کی فوج کے محاصرہ میں آگیا ہی = کاریکو سے خبر آئی ہی کہ جنرل گارڈن صاحب کو باغیوں نے گرفتار کر لیا ہی = خبر آئی ہی کہ بمبئی کی فوج سنکم کیطرف روانہ کیجاویگی = نمک کے محصول سے سرکار کو ۹ ماہ کے اندر ۴ کروڑ ۲۵ لاکھ ۶ ہزار روپیہ کی آمدنی ہوئی ہی = علاقہ بہار میں گانجہ کے پینے کی ممانعت کیطرف گورنمنٹ زیادہ توجہ کر رہی ہی = کمانڈر انچیف افواج ہند آخر مارچ میں کشمیر کی سیر کو جاوینگے = مہاراجہ دلیپ سنگھ صاحب نے ہندوستان کا ارادہ قطعی چھوڑ دیا ہی = خدیو مصر نے کہدیا ہی کہ جو مرضی انگلستان کی ہی وہی مرضی ملک مصر کے بارے میں میری ہی = نہر چناب کے لئے پنجاب گورنمنٹ نے ۱۱ سو قیدیوں کی مزدوری منظور کی ہی = افواہ ہی کہ بمبئی سے فرنچ لوگ جنگ چین کے لئے آدمی بھرتی کرنا چاہتے ہیں = تار برقی کے ذریعہ سے عنقریب ہندوستان میں منی آرڈر کا کام کیا جاویگا = گورنمنٹ ہند فوجی رسالوں کے لئے آسٹریلیا سے گھوڑے خرید کریگی = سلطان روم نے مہدی کاذب کے مقابلہ کے لئے خدیو مصر کو امداد دینا منظور کر لیا ہی = صوبہ بوسینا کے حاکم پھر اپنی عیسائی رعایا پر زبردستی کرنے لگے ہیں = شاہ یونان نے سلطان روم سے اپنی سرحد کی بابت ایک کروڑ روپیہ طلب کیا ہی = کلکتہ کے ایف اے میں ۶۱۲ طالبعلم پاس ہوئے ہیں جن میں ۲ عورتیں بھی شامل ہیں = روس میں فرقہ نہلسٹ کا پھر زور شور ہو رہا ہی اور کہا جاتا ہی کہ نہلسٹ کے ممبر زار روس کو قتل کرنے پر آمادہ ہیں = انبالہ و کالکا ریلوے پر ۳۶ لاکھ ۱۲ ہزار روپیہ صرف ہوگا = روم اور مصر کی دار السلطنت میں عربی پاشا کی بابت سازشیں ہونی شروع ہوگئی ہیں = قوم اکا کے سرگروہ جن انگریزوں کے آدمیوں کو گرفتار کر کے لیگئے تھے سب کو چھوڑ دیا ہی اور سرکار انگریزی نے اُنپر فتح پائی ہی = ریواڑی و فیروزپور ریلوے سرسہ تک جاری ہوگئی ہی = نظام صاحب حیدرآباد کی سلطنت ۹ ہزار میل مربع تک وسیع ہی اور ایک کروڑ آدمیوں کی آبادی ہی = انگلستان میں آجکل دیوالوں کا بازار بہت گرم ہی = لنڈن میں ایک کاریگر نے آدمی کے اُڑنے کی کل تیار کی ہی جو اُڑنیوالا زمین سے ایک میل اونچا رہتا ہی = پنجاب کے تمام جیلخانوں میں یہ قاعدہ جاری ہوجاویگا کہ تکلیف قیدیوں کی قید میں تخفیف ہوا کرے = تحقیقہ خبر آئی ہی کہ مہدی کاذب شہر اسکندریہ کیطرف بڑھا چلا آتا ہی اور خدیو مصر نہایت حیرانی کی حالت میں ہو رہا ہی = مورخوں نے ثابت کیا ہی کہ بارہ سو برس قبل ہندوستان میں ہیضہ نہ تھا = جناب نواب لفٹنٹ گورنر صاحب بہادر ممالک پنجاب ۱۵ فروری تک لاہور میں داخل ہوجاوینگے = حضور ڈیوک آف کناٹ میرٹھ میں اپنے ہاتھ سے ایک ٹون ہال کی بنیاد ڈالینگے = فرانس اور چین میں ہرگز صلح ہوتی نظر نہیں آتی ہی = برہما اور تبت میں عنقریب ایک بھاری جنگ ہونیوالی ہی = لداخ میں اب عیسائیوں کو کوئی روک ٹوک نہیں رہی ہی = بدخشان میں روسیوں کا ایک

نور افشاں

جیسا بونا ویسا لونا

سب ملکوں میں یہہ کہاوت مشہور ہی کہ جیسا لوگ کرتے ہیں ویسا ہی اُسکا انجام ہوگا۔ جبکہ کوئی برائی کر کے اُسکا بدلہ پاتا ہی تو انگریزی لوگ اُسپر یہہ مثل سُناتے ہیں کہ جیسا اُسنے پلنگ سجایا ویسا ہی اُسپر لیٹنا پڑتا ہی یعنی اگر اُس نے اُسے ٹیڑھا ترچھا اور ناہموار کیا تو سونے میں آرام کیونکر ہوگا۔ لنکا میں لوگوں کی یہہ کہاوت ہی کہ جو کچھ لوگ بُرے دل سے کرتے ہیں اُس سے تکلیف ایسا پیچھا کریگی جیسا پہیا بیل کے پاؤں اُٹھانے کا پیچھا کرتا ہی۔ ایوب کی بھی یہی نصیحت تھی کہ یاد کیجیو کیا کوئی بیگناہ ہوتے ہوئے کبھی ہلاک ہوا ہی جیسا کہ میں نے دیکھا وہ جو برائی کا ہل جوتتے اور بیج بدی کا بوتے ہیں وہ اُسی کو لوتے ہیں۔ ایوب ۴ باب ۸۔ آیت۔ فریسیوں میں یہہ مثل ہی کہ ببول کا کانٹا بوئے گلاب کہاں سے ہو۔ اور یہہ بات سچ ہی کہ حاصل بیج ہی کی قسم کا ہوگا پس کوئی یہہ خیال نہ کرے کہ بدی کرنے سے بھلائی ہوگی۔ بلکہ فصل بیج سے زیادہ تر ہوگی ایک گن بویا جاتا اور کبھی سو گنا حاصل ہوتا ہی جیسا کہ لکھا ہی کہ اُنہوں نے ہوا بوئی۔ وہ گردباد لوینگے۔ ہوسیع ۸ باب ۷۔ آیت۔ اور اگر ہم بُرائی کریں تو یہہ خیال نہ کریں کہ اُسکے پھل سے بچینگے۔ کیا ہوسکتا ہی کہ انسان اپنے سینہ میں آگ لیوے اور اُسکے کپڑے جل نہ جاویں۔ کیا ممکن ہی کہ کوئی کوئلوں پر چلے اور اُسکے پاؤں نہ جلیں۔ امثال ۶ باب ۲۷۔ آیت اِسیواسطے لکھا ہی کہ بدکار اپنے گناہ کی رسیوں سے باندھے جاتے ہیں جب کوئی دوسرے کیواسطے جال ڈالتا ہی تو آپ ہی اُسمیں پھنسیگا۔ جو دوسرے کیواسطے کنواں کھودتا ہی وہ آپ ہی اُس میں جا گریگا۔ شریر کی لبوں میں گویا جلانے والی آگ ہی اور وہ آگ اُسی کو کھا جاتی ہی جیسا کہ سلیمان نے فرمایا کہ جاہلوں کی گمشتگی اُنہیں قتل کریگی اور احمقوں کی کامیابی اُنہیں جان سے ماریگی سو وہ اپنی ہی راہ کے میوہ کھاوینگے اور اپنی ہی مصلحتوں سے سیر ہونگے۔ امثال ۱ باب ۳۱۔ آیت انسان غصہ میں آکے دوسرونکی بُرائی چاہتا ہی لیکن وہ بات اُسی پر لوٹ آتی ہی جیسا کہ لکھا ہی کہ غصہ نادان آدمی کو مار ڈالتا ہی اور ڈاہ بیوقوف کو کھا جاتی ہی۔ ایوب ۵ باب ۲۔ آیت ✣

ملک برہما کے بودھ لوگ اگرچہ کہتے ہیں کہ کوئی خدا ہی نہیں مگر تو بھی کہتے ہیں کہ دُکھ درد گناہ کا ضروری پھل ہوتا ہی جیسا کہ جب کوئی چھت میں آگ لگاتا ہی تو گھر ضرور جلیگا۔ یا جیسا کہ باسی میوہ کھانے والونکو دست پیدا ہوگا۔ ہندو لوگ کہتے ہیں کہ جاہو تم جس جس ملک میں پھرا کرو اور جس جس سمندر کی سیر کرو لیکن تمہیں اپنے گناہوں کے پھل کو کھانا پڑیگا۔ کیونکہ نتیجہ اعمال کا ایسا پیچھا کرتا ہی جیسا کہ آدمی کا سایہ اُسکا پیچھا کرتا ہی۔ ڈین لوگوں کی یہہ کہاوت ہی کہ بن اخروٹ کو توڑے اُسکے گودے کو کیونکر کھاؤگے ✣

تواریخ میں ایسا ذکر بہت ہی کہ جیسا لوگوں نے بویا ویسا ہی لوتے بھی تھے عدونی بزک نے اَور ونکی اُنگلیاں کاٹیں اُسکی اُنگلیاں بھی کاٹی گئیں۔ اخیب نے اَوروں کا لہو بہایا اور کتے اُسکا لہو چاٹتے تھے۔ ہامان نے مرد کے لئے پھانسی بنائی اور اپنی پھانسی پر آپ ہی چڑھایا گیا۔ یوسف کے بھائیوں نے ڈاہ اور دشمنی بوئی اور اُنہیں کو تکلیفیں پہونچیں۔ اسکریوطی نے لالچ کا بیج بویا اور اُسکا پھل یہہ ہوا کہ اُسنے اپنے کو پھانسی دی ✣

کسان کی محنت کبھی کبھی لاحاصل ہوتی کیونکہ خشکسالی پڑجاتی یا کہ کیڑے کھاجاتے یا کسی سبب سے اناج نہیں اُگتا لیکن روحانی بیج کے پھل سے حاصل ضرور ہوگا۔ خدا کسی کام کو جو اُسکے لئے کیا جاتا ہی بے اجر نہیں چھوڑیگا جیسا کہ لکھا ہی کہ خدا بے انصاف نہیں ہی کہ وہ تمہارے کام اور اُس محنت کو جو تم اُسکے نام پر مقدس لوگوں کی خدمت میں کرتے ہوئے دکھاتے ہو بھول جاتے ہو عبرانی ۶ باب ۱۰۔ آیت ✣

کسان سال میں ایک دفعہ کاٹتا ہی لیکن روحانی بالوں میں لوگ ہمیشہ تک حاصل کرتے رہینگے۔ کسانوں کو جبکہ سال بھر کی محنت و مشقت دُکھ تکلیف امید اور ناامیدی خوشی اور رنج تمام ہوا اور کھیت کا سب حاصل کھاتوں میں جمع کیا جائے تب بڑی خوشی حاصل ہوتی ہی اِسیطرح جب خدا کے لوگ صحیح و سلامت آسمان میں پہونچ جائیں اور نہ کوئی خطرہ نہ کوئی رنج نہ کوئی تکلیف باقی رہے۔ جب وہاں پہونچیں جہاں سے پھر نکلنا نہوگا۔ اور جہاں کوئی دشمن ہمیشہ تک اُنکو ستا نہ سکیگا تو کیا ہی خوشی منا دینگے۔ یہہ وہ بات ہی کہ جس کے حق میں حواری نے کہا کہ خدا کے لوگوں کے لئے ایک سبت کا آرام باقی ہی ✣

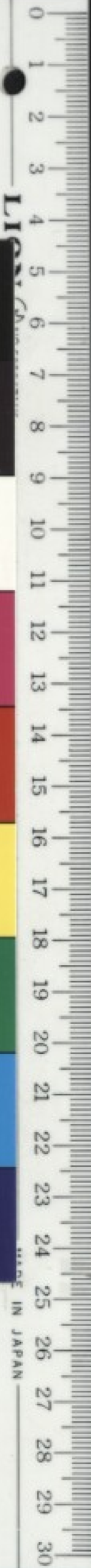
نصائح۔ ۱۔ جب ہم یہہ یاد رکھتے ہیں کہ مسیح خود لوگوں کو اپنی طرف رجوع کرنے والا ہی تو سب سے زیادہ بدکار کا توبہ کرنا اور پھرنا تعجب کا باعث معلوم نہیں ہوتا ✣

۲۔ جب خداوند ہمارے وسیلہ سے کچھ کام کرتا ہی مناسب نہیں ہی کہ اُسکو اپنی عزت اور بزرگی کا سبب سمجھیں ✣

۳۔ خدا ہمیشہ یکساں رہتا ہی۔ زمانہ گزرجاتا ہی پر وہ ابد تک رہتا ہی ✣

۴۔ انسان خدا کی تدبیروں کو شکست نہیں کرسکتا وہ اُسکے بیٹے کو تکلیف دیکے قتل کریں تو کریں پر وہ اُس بیٹے کو جلال اور عزت بخشتا ہی ✣

۵۔ ایمان سے روحانی برکتیں حاصل ہوتی ہیں اور یہہ ایمان مسیح کی بخشش ہی ✣



مراسلات

جہاد قرآنی اور عدالتی انصاف

زمانہ ترقی کرتا ہی اور جو لوگ اُسکی رفتار ترقی کو بہ نظر غور ملاحظہ کرتے ہیں وہ زمانہ کے ساتھ چلتے ہیں جس قسم کا زمانہ ہوتا جاتا ہی اُسی قسم کی رائیں ظاہر کرتے ہیں اور ایسی پختگی سے قدم رکھتے ہیں (بزعم خود) کہ گزشتہ زمانہ کے اہل الرائے کو غلط رائے کے ظاہر کرنیوالے بتلاتے ہیں +

کچھ عرصہ گزرا کہ اہل اسلام کے سربرآوردہ لوگوں نے اِس امر پر کوشش کی (اور کر رہے ہیں) کہ مسئلہ جہاد قرآنی کو دوسری طرز پر ظاہر کیا اور قرآن اور احادیث کے ایسے معنی بتائے کہ وہ صرف دفعیہ اور انتظام مخالفت اور رفع شر کے واسطے جائز ہی نہ کہ کفار کو اسلام پر لانے کیواسطے وغیرہ وغیرہ۔ مگر اُن آیات قرآنی کو نظر انداز کرتے ہیں جن میں ہدایت ہی کہ مشرکوں کو جہاں پاؤ مارو جبتک کہ وے توبہ کریں اور نماز پڑھیں اور زکوٰۃ دیں (سورۃ توبہ فاذا انسلخ وغیرہ) اُنکو معلوم ہونا چاہئے کہ قرآن میں چار قسم کا جہاد قرآنی ہی (۱) دفعیہ (۲) انتقام (۳) انتظام ترقی سلطنت (۴) جبراً ایمان لانے کے لئے کو موجودہ اہل اسلام ایمان بالجبر کو نظر انداز کرتے ہیں اسکی وجہ (اگر میں غلطی نہیں کرتا) صرف یہہ ہی کہ وہ اظہار وفاداری کرتے ہیں اور دکھلاتے ہیں کہ ہم اِس مسئلہ کو ویسا تسلیم نہیں کرتے لیکن غلطی اِس میں یہہ ہی کہ وہ معنی جہاد قرآنی کے اپنی طرز پر کرتے ہیں اور وہ ایسے معنی ہیں کہ کسی عالم محمدی نے آج تک نہیں کئے اور نہ سوائے دو چار باشندگان اہل ہند کے آجکل کوئی ایسے معنی لیتا ہی۔ ہم یہہ امر ظاہر کرکے کہ عالمگیر و تیمور و محمود نے کسطرح اِس مسئلہ کا انکشاف اور عمل کیا ایک کثیر گروہ کی دلشکنی کرنا نہیں چاہتے صرف یہہ سوال کرتے ہیں کہ عرب و افغانستان و ایران و روم کے عالموں کی کیا رائے ہی آیا وہ بھی اِس قسم کی رائے کا اظہار کرتے ہیں یا نہیں اگر اُنہیں سے ہمارے ملک کے اہل الرائے (سید احمد خاں بہادر و مولوی محمد چراغ علی خان بہادر و دیگر صاحبان) کے موافق چند سربرآوردہ صاحبان کی یہہ رائے ہو تو ہم تسلیم کرینگے کہ مسئلہ جہاد ایک متنازعہ فیہ ہی اور اِس قسم کے مسئلہ میں اہل الرائے کی رائے مختلف ہی کسی کی رائے کسطرح ہی اور کسی کی رائے کسی اَور قسم کی ہی لیکن جبکہ تفاسیر اور عالموں کی رائے ایک ہی قسم کی رہی ہی تو اب جو رائے اُسکے برخلاف ظاہر کرتے ہیں اُن کی کوئی اور غرض ہوگی جسکو ہم بلحاظ پولیٹیکل مسئلہ کے ظاہر نہیں کرتے۔ اگر ہند کے موجودہ اہل الرائے کو اپنی رائے پر بھروسہ ہی تو بہتر ہی (ابتک کیوں ایسا نہیں کیا) کہ اِس رائے کو فارسی عربی ترکی میں چھپوا کر ایران وغیرہ ممالک میں بھیجدیں تو ظاہر ہو جاویگا کہ وہاں کے عالمان محمدی کی رائے اِس امر میں کیا ہی۔ ذرہ غور کرنا چاہئے کہ محمدی سلطنتوں میں غیر مذاہب کے لوگوں کے ساتھ کیا سلوک کیا جاتا ہی اگر وہ آزادی اور مساوات کو استعمال کرتے ہیں تو ہم مان لینگے کہ جہاد قرآنی کا مطلب صرف دفعیہ اور انتقام مخالفت اور رفع شر کیواسطے جہاد کرنا ہی اور اگر اسکے برخلاف ہی تو اِس رائے ہندوستان کی وقعت ظاہر ہو کر کیا ہی تھوڑے عرصہ کیواسطے آنکھ بند کرکے تسلیم کرلو کہ ابھی ہند میں محمدی سلطنت ہی تو معلوم کروگے کہ آزادی اور مساوات اور مسئلہ جہاد کا کیا حال ہی۔ صاحبان اہل الرائے کو کسی سلطنت اور با اقتدار شخص کا نمونہ پیش کرنا چاہئے کہ دیکھو وہاں اِس مسئلہ پر یہہ رائے اور یہہ عمل ہی۔ صرف چند صاحبان کی رائے بمقابلہ اصلی الفاظ قرآن و احادیث اور نمونہ موجودہ کے کیا وقعت رکھہ سکتی ہی ہاں اگر یہہ اہل الرائے اِس طرحسے بیان کریں کہ یہہ مسئلہ تو اسطرحسے مندرج ہی اور اسیطرحسے اسپر گزشتہ زمانہ میں (ہند میں) عمل رہا اور اب بھی محمدی سلطنتوں میں اسی کی پیروی ہوتی ہی لیکن ہماری رائے بلحاظ انسانی ہمدردی اور آزادی کے ویسی نہیں ہی تو ہم خوشی سے اسکو مان لینگے لیکن اگر اپنی رائے بھی بدل لو اور جس خمیرسے وہ رائے نکالتے ہو صرف تمہارا اُسکے بھی برخلاف چلو تو ہم ہرگز تسلیم نہ کرینگے۔ مولوی محمد حسین صاحب نے اپنے رسالہ اسلام کے ملکی اور عدالتی انصاف میں واقعات گزشتہ (عالمگیر وغیرہ) کی تاویلیں کی ہیں اور محمدی سلطنتوں کے انصاف کو ثابت کرنا چاہا ہی مگر ہم صرف اِس مختصر سوال کا جواب چاہتے ہیں کہ موجودہ سلطنتیں اسلام کی کسطرح انصاف کرتی ہیں۔ اگر اسکا جواب اثبات میں ہو تو پھر ہم تاویلات مولوی صاحب پر غور کرینگے۔ زمانہ سلف میں صرف اکبر نے بے تعصبی سے کام کیا (ہند میں) لیکن علمائے محمدی کی رائے اسکی نسبت کیا ہی؟ یہہ کہ وہ محمدی نہیں تھا۔ جدید الرائے صاحبان بجبر ایمان لوانے کے الزام سے قرآن کو بچانا چاہتے ہیں اور اسکے ضمن میں عدالتی انصاف محمدی شرع سے بھی ثابت کرنا چاہتے ہیں جو انہونی بات ہی۔ اگر انصاف کا ذکر ہو تو افغانستان اور ایران عرب کو برکنار رکھہ کر ہم روم کی سلطنت پر نظر کرینگے جسکی تقلید اِس ملک کے ریفارمر کرتے ہیں۔ وہاں ہندو تو ہیں مگر بلگیریا سرویا وغیرہ کے نصاریٰ عیسائی کے ساتھہ کب انصاف ہوتا ہی۔ ہم اسکی تشریح کرکے اپنے محمدی احباب کو جوش دلانا نہیں چاہتے لیکن ایسا پر (اگر انصاف کرنا چاہیں) چھوڑتے ہیں وہ خود ہی دیکھہ لیں کہ وہاں کے محمدی سلطنت غیر مذاہب والوں کے ساتھہ کیا سلوک کرتے ہیں جو لے دے مولوی محمد حسین

اغلب ہے کہ راجہ شیو پرشاد ہی کی ہو انکے ساتھ ہمارا اسقدر تو اتفاق ہے کہ انہوں نے ملک ہند کیواسطے آیندہ بہتری کے خیالات ظاہر نہیں کئے لیکن ہم اغلب صاحب کے ساتھ اُن واقعات ماضیہ کی تردید (تاویلات) میں متفق نہیں ہیں جو معتبر تاریخی کتابوں میں بھری ہوئی ہیں۔ اگر ہم راجہ شیو پرشاد کے ساتھ ایک امر میں متفق نہیں ہیں تو یہہ ضرور اور لازم نہیں کہ حقیقی واقعات سے چشم پوشی کر کے انکو ملزم ٹھہرائیں۔ پس نتیجہ یہہ ہے کہ جہاد قرآنی کا فرض (بلحاظ خیال محمدی) اور رعیت بنیوں کے برخلاف جائز اور روا ہے جبتک وہ ایمان نہ لاویں اور نماز نہ پڑھیں اور انکا عدالتی انصاف غیر مذہب والوں کے ساتھ تعصب کے ساتھ ہوا اور موجود سلطنت اسلامی میں اسیطرح جاری ہوا اور اس امر کا ہم جواب دینا نہیں چاہتے کہ بروئے قرآن واحادیث درخواستیں (گذشتہ میں) پیش ہوتی ہیں اور خارج از فن سے آشنا و صدتنا کی صدائیں آتی ہیں اس کی نسبت صرف اسقدر کہا جاتا ہے کہ رموز مملکت خویش خسروان دانند یہہ صرف تمہید کے طور پر لکھا گیا ہے ارادہ ہے کہ آیندہ بحوالہ آیات قرآن و احادیث اس امر کو ثابت کر کے دکھلایا جاوے کہ مسئلہ جہاد پر جو رائے ظاہر کیجاتی ہے وہ قرآن اور حدیث کے موافق نہیں ہے اگر رائے دہندگان اسکو اپنی رائے ظاہر کریں تو عذر نہیں پر جو معنی کئے جاتے ہیں وہ برخلاف قرآن ہیں اور اُسطرح کبھی عمل نہیں ہوا اور نہ ہوتا ہے +

الراقم ـــــ

ایک ناظر اخبارات

دروغ بیفروغ

فی زمانہ اکثر مردان صدق دشمن کذب دوست زبان دراز و دروغگوئی باز اور دست عیب جوئی دراز کر کے دروغ راست نما کو عمل میں لاتے ہیں اور خلقت خدا کو ستاتے ہیں کہ آخر کار دُنیا میں کذاب اور عاقبت میں گرفتار عذاب ہوتے ہیں۔ دانا و نکا قول ہے کہ جہاں جھوٹ وہاں جھوٹ جہاں سچ وہاں سچ اور بعض لوگ جھوٹ سے کمانے کو حلال اور دروغ سے پیدا کرنے کو مباح تصور کرتے بعض حلال اور حرام میں خیال نہ کر کے بگلا بھگت کی طرح جو آیا سو فرو جولا سو ہضم کرتے ہیں +

بعضے عدالت میں جھوٹی گواہی دیکر اوقات بسر کرتے ہیں بعضے فریق مقدمہ کے حامی بنکر اپنا پیٹ حرامخوری سے بھرتے ہیں +

بعضے بنام نہاد وکلا و مختاران کچہری اور اکثر اہلکاران عدالت کے نام سے سادہ لوحوں کی گانٹھ کاٹتے ہیں بعضوں کو جسکا جھوٹھ بولنے کا پڑجاتا ہے وہ برائے خدا ادھر اُدھر جھوٹ بولنے کو اپنا فرض اور فخر سمجھتے ہیں +

کسی نے (رام رام جپنا پرایا مال اپنا) کو ورد زبان کر رکھا ہے کوئی (ہر چہ آمد بدست گنگا بشن) پر ہاتھ پسار رہا ہے +

جھوٹھ بولنا ہر مذہب میں ناروا۔ ہر ایک قوم کی کتاب میں اسکے ایما ہندی میں۔ جاری چوری میتھا اور ساوہ کی آچھیا یعنی تین کام نرک کے ہی کے واسطے اُسکی خواہش۔ فارسی شعر ہے۔ دروغ آدمی را کند شرمسار۔ دروغ آدمی را کند بیوقار عربی میں لعنۃ اللہ علی الکاذبین۔ درج ہے +

کُتب ویدانت اور تصوف میں صاف تحریر ہے کہ کسی سے اپنے آنے کا جھوٹا وعدہ نہ کرے کیونکہ اگر وعدہ پر نہ پہونچیگا۔ اسکو انتظار کرنا پڑیگا اسکو خلاف وعدہ ہونا پڑیگا +

شراب وغیرہ کا استعمال گناہ بالذت ہے یعنی شراب سے سرور اور چوری سے مال کا حصول۔ تماش بینی سے حظ نفس اور راگ سے تقویت روح حاصل مگر دروغ گوئی محض بے لذت گناہ ہے ثمرہ اسکا رسوائی اور بے حیائی ہے ایک مثل مشہور ہے کہ جھوٹ بزازوں کی ہٹ ورنہ ڈوموں کے البتہ اور قانون گوؤں کے دروازہ پر دست بستہ حاضر ہے ایک شعر بھی تو یہ ہے۔ زبان بجنگ بدل صلح دست رشوت جو۔ کسیکہ بہ ہست این صفت گو کہ قانونگو +

دروغ گو اپنے بیگانے میں بدنام خویش و اقربا میں بے اعتبار سرکار اور دربار میں نامعتبر امیر و غریب خورد و کلاں کی نظر میں نامنظور حبکہ شخص کا دنیا ناپائدار میں نام دروغ اور کذب سے مشہور ہو عاقبت میں مالک کے حضور اُسکا کیا نشور ہوگا ایک کتاب میں روایت ہے کہ ایک تاجر مالدار کی کشتی طالع کی تباہی کے دریا میں غرق ہوئی مال و متاع ڈوب گیا کشتی شکستہ کے تختوں کی طرح تلاشی اور مستغرق بحر دھار میں بہہ گئے مگر ایک زوجہ اور ایک کنیزک باقی رہی یہہ بیچارہ تباہی کا مارا ترک وطن کر کے ناکامی کے بیابان میں پابدل بریان اور چشم گریان طے مسافت کرتا ہوا معہ زوجہ و کنیزک قدم رکھتا ہوا چلا پانی کی جگہ اشک تر اور بجائے خوراک خون جگر کھاتا پیتا ہوا ایسی جگہ میں جا پہونچا کہ جہاں روئے دریا محیط گذرگاہ کشتی ملاح ناموجود۔ برگ درختان اور بیخ گیاہ سے چند روز کا روزہ افطار کیا اور پانی پیا اور سوز دل سے جناب الٰہی میں کہ بارگاہ حاجات ہے مناجات کی دعا مستجاب اور ایک درویش صداقت کیش وہاں وارد ہوا۔ تاجر نے اسکو پیر طریقت اور مظہر ہدایت خیال کر کے بنہایت تضرع اور زاری سے اپنا حال کثیر الاختلال گذارش کر کے دریائے ناپیدا کنار سے پار اترنے کی خواہش کی اُس کشتی بان صدق بیان نے زبان ہدایت ترجمان سے فرمایا کہ یہہ ست کا دریا اور دھرم کی کشتی ہے یہاں سے ترنا سے پار اترنا ممکن ہے سب جناب باری سے ملکر دعا مانگو کہ عبور ہونا آسان ہو۔ جب سب نے ملکر دعا کی تب کشتی دریا سے نمودار ہوئی۔ فقیر روشن ضمیر نے اشارہ کیا اور جلد کشتی پر سوار ہوئے۔ تب فقیر باتدبیر نے فرمایا کہ اگر آپ اپنی سرگذشت راست راست بے کم و کاست بیان کرو تو کشتی حرکت کریگی۔ اوّل تاجر نے بیان کیا کہ میں نے جب سے ہوش سنبھالی چکنائی کی سب جھوٹ کی بدولت سچ کا کام شاید ہو ورنہ سے کبھی اتفاق نکلا ہو۔ کشتی ایک چوتھائی راہ تھم گئی۔ پھر اُسکی بیوی نے کہا کہ میرے تین چار بچے پیدا ہوئے مگر سب کے سب حرام کے تھے یہ میں خاوند کے

سالیے نے بہت جھوٹ بولی تھی رہی کشتی رواں اور نصف دریا میں جاکر ٹھہر گئی۔ پھر کنیزک نے کہا کہ میں میاں کا کھانا پکاتی تھی پہلے جو جھوٹا کر لیتی تب اور کسی کو کھلاتی تھی۔ کشتی ایک ربع جاکر تھم گئی اب فقیر صاحب کی نوبت آئی فقیر صاحب نے فرمایا کہ ایسے ایسے بہت پار گئے مگر کسی ایسے تیسے نے ایسا ساتھہ دیکھا ہی کشتی پار ہو گئی +

دیکھئے نتیجہ سچ بولنے کا یہ ہی کہ تمام عمر کے جھوٹ بولنے والوں کی ایک دم کے سچ کہنے سے کشتی پار ہو گئی اور ایک بیتے ملاح کی ہمت اور مدد سے چند گنہگار کا ایک دم کی راست گوئی سے بیڑہ پار ہو گیا۔ اس حکایت کا نتیجہ یہ ہی کہ اگر زمانہ کو تاجر سے مشابہت دی جاوے بیجا نہیں ہی کہ قدیم سے زمانہ یار ناموافق بلکہ مخالف اور منافق ہی سو اگر بھی اپنے نفع اور دوسرے کے نقصان کا خواہان ہی اور ایک مثل بھی اسمیں ہی۔ جس کا مشتر ہا نیا دشمن کی کیا پرواہ۔ اگر اسکی عورت دنیا کو سمجھا جاوے تو بجا ہی کہ وہ زال کہن سال فتنہ زا اور بیوفا بہت دغا دروغ سے موسوم ہی اور کنیزک کو بدی اسواسطے فرض کیا گیا کہ غدار بد کردار ہی اور ... سے جنگل کو خیالات فاسد اور دریا کو ترنگ ناقص کشتی کو اعمال اور افعال تصور کیا جاوے اور ملاح انکا ست گورو کہو یا مرشد صادق کہ جسکی دستگیری اور مدد سے انسان دریائے ناپیدا کنار دنیا سے پار اُتر کر نجات کے ساحل پر پہنچتا ہی۔ یہ گناہ بھی اُسی کے نصیب ہوگا جو مرشد کا دامن مضبوط پکڑیگا اور جسکے دل میں خوف خدا اور صفائی دل بے ریا ہو اگر دن رات جھوٹ سے کام اور دروغگوئی کلام ہوگی تمام عمر جھوٹ اور دروغ میں اوقات بسر کریگا ایک دفعہ سچ کا کلمہ دل میں تو کیا زبان پر بھی نہیں لائیگا اسکا حال کیا کہوں داناؤں نے تو بار بار اس میں ہدایت فرمائی اور عبرت دکھائی مگر سننے کون بتصدیق اینکہ الحق مرٌّ والکذب حلوٌ یعنی سچ تلخ اور جھوٹھہ شیریں کب سچ اور جھوٹ میں تمیز کریگا۔ اس باب میں اشعار بہت حکایات بیشمار مگر بطریق نمونہ شیخ سعدی شیرازی فرماتے ہیں۔ راستی موجب رضائے خدا است۔ کس ندیدم کہ گم شد از راہ راست۔ اور دروغگو کو مخبری بھی کہا ہی برخلاف سخن چین کے کہ جھوٹ موٹھہ ادھر کی اُدھر اور اُدھر کی ادھر چنانچہ اُستاد کی رباعی ہی۔ کہتا ہی۔ سخن چین را علاج بشنواں کرد۔ کہ تا چیزے نگوئم او چہ چیند۔ ولیکن مخبری را چارہ نیست۔ کہ او از خود سخن ہا آفریند۔ اور یاد رکھنا چاہئے کہ دروغ ہمیشہ بے فروغ ہی اور راستی ہموارہ نیک اور خوب جھوٹ کا انجام بخیر نہیں اور سچ کو دوام بدی سے بیر کرو +

بیت

من نگویم کہ این مکن آن کن
ہر چہ دانی تو خیر انساں کن

العبد

ٹہل سنگہ نقشہ دار از لودیانہ

چوہوں پر آفت اس سے چوہے۔ چوہیاں۔ گبریلا۔ کمبیاں۔ چونٹے۔ چیونٹیاں۔ کھٹمل۔ جھینگر اور حشرات الارض لال بیگ بھجلی گو فر سب دفع ہو جاتے ہیں۔ قیمت ساڑھے سات پیس۔ بی۔ ایس۔ میڈن کمپنی جنرل ایجنٹ بمبئی سے ملتی ہی +

سرکاری خبریں

سردار گوردیال سنگہ صاحب رعایتی رخصت سے واپس آکر ۱۴ جنوری ۱۸۸۸ء کو ہوشیارپور میں اپنے عہدہ کا اہتمام لیا +

سردار گوردیال سنگہ صاحب اسسٹنٹ کمشنر ہوشیارپور سے ضلع شاہپور کو تبدیل ہوئے۔ جہاں اُنہوں نے ۳۰ جنوری کو پنڈت ہری کشن صاحب قایم مقام اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کو جو اپنے اصلی عہدہ پر واپس ہو گئے ہیں سبکدوش کیا ہی +

مسٹر اے جے ایس ڈونلڈ صاحب اکسٹرا جوڈیشل اسسٹنٹ نے اپنی رعایتی رخصت سے واپس آکر ۳۱ جنوری کو ہوشیارپور میں خان احمد شاہ صاحب کو جو اکسٹرا اسسٹنٹی پر واپس گئے ہیں سبکدوش کیا +

مرزا سعید الدین احمد خانصاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر رخصت سے واپس آکر یکم فروری سے ضلع امرتسر میں تعینات کئے گئے +

مسٹر جے جی سلاک صاحب اسسٹنٹ کمشنر ۹ جنوری سے اسپیشل ڈیوٹی پر مامور کئے گئے +

ہرگوانداس صاحب قائمقام تحصیلدار تلہ گنگ ضلع جہلم کو مجسٹریٹ درجہ دوم اور سزائے تازیانہ کے اختیارات عطا ہوئے +

جوالا سہائے صاحب قائمقام تحصیلدار خوشاب ضلع شاہپور کو مجسٹریٹ درجہ سوم اور تحصیلدار کے اختیارات خاص عطا ہوئے +

گوپالداس صاحب تحصیلدار اونہ ضلع ہوشیارپور نے ۱۰ جنوری سے دو ماہ کی رعایتی رخصت حاصل کی اور انکی جگہ سودھی ایشر سنگہ صاحب منظور شدہ امیدوار قائمقام مقرر ہوئے +

رپورٹ حفظان صحت پنجاب

اُس ہفتہ میں جو ۱۹ جنوری کو ختم ہوا تمام صوبہ پنجاب میں ۸ ہزار ۵ سو ایک اموات حسب ذیل درج رجسٹر ہوئیں +

چیچک سے ۳ سو ۴۰۔ تپ سے ۵ ہزار ایک سو ۸۹۔ اسہال سے ۲ سو ۲۰ سینہ کی بیماری سے ۶ سو ۸۵ کُتے کے کاٹنے سے ۲ باقی مختلف بواعث سے +

ویلز رف آن کارنس یعنی نجش سے گٹے کا علاج بالکل جلد کرتی ہی اس دوا کی قیمت ۱/۲ ہی بنیں عام بمبئی بدوکان بی ایس میڈن کمپنی جنرل ایجنٹ سے ملتی ہی

اخبارات تاربرقی

حیدرآباد ۵ فروری - آج حضور نظام کی مسند نشینی بڑی دھوم دھام سے عمل میں آئی - دربار کا محل سونہری روپہلی زیورات کے کپڑوں اور زردوزی کے مخملی پردوں سے آراستہ تھا - حیدرآباد کے تمام اُمرا و شرفا موجود تھے - اور اُنکی بیش بہا اور شان و شوکت کی پوشاکوں نے اِس نظارہ کی حسن و خوبی کو اور بھی دوبالا کر دیا تھا - مسند مرتفع کے دائیں بائیں کرسیاں بچھائی گئی تھیں - بائیں طرف والی کرسیوں پر ہز اکسیلنسی گورنر صاحب مدراس - سر ڈانلڈ سٹوارٹ کمانڈر انچیف اور سر فریڈرک رابرٹس صاحب کی نشست تھی - ۲۵ یا ۳۰ معزز لیڈیاں بھی موجود تھیں جن میں مسز گرانٹ ڈف صاحبہ مس گرانٹ ڈف صاحبہ - لیڈی این بلینٹ صاحبہ اور لیڈی کینز صاحبہ بھی شامل تھیں - لارڈ بیگم یعنی لیڈی رپن صاحبہ کے تحفہ میں بمقام رزیڈنسی موچ آگئی تھی اِسلئے وہ شامل نہ ہو سکیں - اسیطرح یکایک مریض ہو جانیکے باعث نواب بشیرالدولہ بھی جبکہ وہ شاہی محل میں آنے کی تیاری کر رہے تھے شریک نہ ہو سکے جس کا بہت افسوس ہوا - پیشکار صاحب مہمانوں کی تعظیم کے لئے اپنی جگہ سے اُٹھے - میجر ٹریور نے اُسیوقت کرسیوں کی ادلا بدلی کر دی جس سے ثابت ہو گیا کہ سالار جنگ پیشکار صاحب سے بازی لیگئے - اور ہر شخص نے جان لیا کہ سالار جنگ کا دیوان ہونا ظاہر کیا گیا ہو - حضور لارڈ رپن نے مسند مرتفع کے سامنے نشست فرمائی اور اعلیٰ حضرت نظام کو اپنی دائیں طرف بٹھایا - تب ہز اکسیلنسی نے نظام کو مخاطب کر کے تقریر شروع کی - اُن کو اُسی خوشی کا یقین دلایا جو ہز اکسیلنسی کو اُنہیں پورے اختیارات کے سونپنے سے ہوئی - اِس تقریب میں ہز اکسیلنسی کی شمولیت نہ صرف اُس قریبی اور یگانگت کے رشتہ کا نشان دیتی ہو جو فرمانروائے حیدرآباد اور حضور قیصرہ ہند کی گورنمنٹ میں مجبتی ہو رہیگا بحث میں پیدا کرتا ہی - بلکہ اِس بات کا بھی نشان ہو کہ حضور ممدوح کو اعلیٰ حضرت نظام کی بہبودی کا کسقدر بڑا خیال ہو - حضور ویسرائے کو اُمید تھی کہ جب حضور نظام سن بلوغت کو پہونچیں گے تو سر سالار جنہوں نے انتظام ریاست کے صلاح و طریق مالگزاری کی ترقی اور لوگوں کے جان و مال کی حفاظت میں سعی بلیغ کی تھی ہز ہائینس کو اپنے دراز عرصہ کے تجربہ سے مدد دینگے لیکن خدا کو اِسطرح منظور رہی - مگر سر سالار جنگ کے کام نے اُنکو زندہ رکھا - پھر حضور ویسرائے نے چند باتیں عملی نصیحت کی ارشاد فرمائیں اُنہوں نے فرمایا کہ "اپنی آمدنی کا خیال رکھیے - آمدنی کی بدنظمی ہمیشہ ریاست کی تباہی ہوتی ہو - مالگزاری کا عمدہ سلسلہ عمدہ گورنمنٹ کی بنیاد ہو" اُنہوں نے یقین ظاہر کیا کہ ہز ہائینس انصاف کے عمدہ اور معتدل انتظام کی کامل نگہداشت رکھیں گے اور ہر گز نمائشی کامیابی دولت اور جاہ و حشم جو اُنکو چاروں طرف سے گھیرے ہوئے ہو اور فرمانبرداری اور خوشامد کے فریب میں جو ہر طرف سے اُنکی خدمت میں حاضر ہو گی نہ آئینگے - ترغیب اور تحریص کو اپنے اوپر غالب نہونے دینگے - رعایا کی خیرخواہی بالکل اب ہز ہائینس پر منحصر ہو کہ وہ اُسکو قایم رکھیں بلکہ رعایا کے دلوں میں گھر کر لیں - اعلیٰ حضرت نظام نے اِسکے جواب میں ہز اکسیلنسی کی شمولیت کا شکریہ ادا کیا - کیونکہ اِس سے اُنکی گورنمنٹ کو آئندہ زمانہ کے لئے عمدہ شگون ملتا ہو - اور حضور ممدوح نے ہز اکسیلنسی کی شمولیت کو بڑی خوشی سے اُن دوستانہ اتحاد کا تازہ ترین نشان تسلیم کیا جو برٹش گورنمنٹ اور فرمانروائے حیدرآباد کے درمیان قایم ہیں - حضور نظام نے اپنی مختصر تقریر کو حضور ملکہ معظمہ دام ملکہا کی تخت کی سلامتی کی دعا پر ختم کیا - دوپہر کے بعد اعلیٰ حضرت نظام نے ایک دربار منعقد فرمایا اور سر سالار جنگ کو خلعت دیوانی عطا کیا - حضور ویسرائے کے مشورہ سے اعلیٰ حضرت نظام ایک کونسل قایم فرمائینگے - سالار جنگ کی تقرری پر عموماً خوشی ہو رہی ہو +

بمبئی ۶ فروری - کل رات اعلیٰ حضرت نظام نے حضور ویسرائے گرانٹ ڈف صاحب و کمانڈر انچیف اور ۲۵ اور معزز مہمانوں کو محل میں دعوت دی - اِس موقع پر لیڈیاں بھی بہت شامل تھیں لیکن لیڈی رپن صاحبہ اِسمیں بھی اپنے ٹخنہ کے صدمہ سے شمولیت کے قابل نہ ہوئی تھیں - حضور ویسرائے نے اعلیٰ حضرت نظام کے جام تندرستی کی تحریک کی جسکا مختصر طور پر جواب دیا گیا - پھر حضور نظام نے ویسرائے کے جام صحت کی تجویز کی اور پھر اُس خوشی کا اظہار کیا جو اُنکو اِس تقریب میں شامل ہونے سے ہوئی - دعوت کے بعد تمام پارٹی برآمدہ میں گئی اور آتشبازی کا ملاحظہ فرمایا - شہر میں خوب روشنی ہوئی - انتظام نہایت ہی عمدہ تھا - برقی روشنی کا زیادہ استعمال کیا گیا +

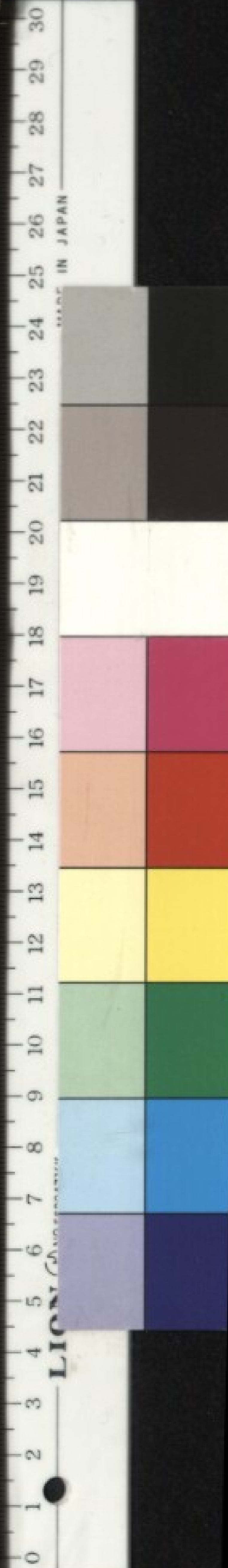
قاہرہ ۵ فروری - باغیوں نے مقام توکر کے نزدیک بیکر پاشا کو کامل شکست دی - دو ہزار آدمی اور خیمہ تو پخانہ کا نقصان ہوا - بیکر پاشا اپنی بقیہ فوج کے ساتھ سکم کو واپس آ رہے ہیں +

قاہرہ ۵ فروری - تازہ شکست میں جو بیکر پاشا کو ہوئی مصری افواج نے لڑنے سے انکار کیا - اور بھاگ گئے - یوروپین اور ترک جو اپنی جگہ پر کھڑے تھے کاٹ کر ٹکڑے ٹکڑے کر دیئے گئے +

سیرن لوگ سکیم میں جہاز سے اُتار دیئے گئے تاکہ وہاں خوف و اندیشہ نہ پھیلنے دیں - فوج قلعہ بند اب نا اُمید ہو

لنڈن ۶ فروری - فوجی جہاز جو ہندوستان کو آ رہے تھے اُنکو حکم ہوا ہو کہ اگلے بندر پر تا صدور احکام ٹھہر جائیں

لنڈن ۶ فروری - ڈیلی نیوز نے آج صبح کو ایک ٹیلیگرام اِس مضمون کا شایع کیا ہو کہ کرانکو کے فرقوں میں بغاوت پھیل گئی اور جنرل گورڈن آگے بڑھنے سے رُک گئے +



لنڈن ۷ فروری - مسٹر گلیڈسٹون نے ایک سوال کے جواب میں جو آج اُنسے ہوس آف کامنس میں کیا گیا - کہا کہ بیکر پاشا کی شکست کی وجہ سے برٹش گورنمنٹ کو مصر کے بارہ میں کسی نئی تجویز کرنیکی ضرورت معلوم نہیں ہوتی +

لنڈن ۸ فروری - مسٹر گلیڈسٹون نے ہوس آف کامنس میں سوڈان کا ذکر کرکے بیان کیا کہ امیر البحر سر ولیم ہیوٹ کے مراسلہ پر گورنمنٹ نے یہہ تجویز کی ہو کہ گورنمنٹ کی افواج مقیم سکیم میں بیشی کردیجائے تاکہ وہ قصبہ محفوظ رہے +

بمبئی ۸ فروری - ٹائمز آف انڈیا کے پاس ایک خاص ٹیلیگرام اِس مضمون کا آیا ہو کہ جنرل بیکر ۳ ہزار ۵ سو آدمی چار کرب اور دو گیٹلنگ توپ انکو ساتھ لیکر مقام ٹوکر کو بچانے کے لئے آگے بڑھے - مقام کوچ سے چار میل کے فاصلہ پر انہوں نے دشمن کو دیکھا - مصری فوجیں خوف زدہ ہوکر اُلٹی بھاگ گئیں - اور دو آور بٹلین کو بھی اپنے ساتھ لیگئیں - جنرل بیکر اور جنرل سارٹورس نے اپنے آدمیوں کو دوبارہ جمع کرنیکے لئے بڑی کوشش کی مگر اُنکی سعی رائگان گئی - ساحل کی طرف بھاگتے ہوئے اُنکے دو ہزار آدمی اور توپیں ضایع ہوگئیں

ٹائمز آف انڈیا کے تار آمدہ لنڈن کا بیان ہو کہ جنرل بیکر پاشا کی شکست کی پوری تفصیل سے ظاہر ہوتا ہو کہ مصری افواج خوف زدہ ہوگئیں اور اِس مربع کو پورا نہ کرسکیں جو اُنکے جنرل نے بنانے کی کوشش کی تھی - دشمن زور دیکر مربع میں آگیا اور ایک عجیب کھلبلی مچگئی - بعض آدمیوں نے ہتھیار کھولدیئے دشمن کے آگے سر ٹیک کر رحم کے خواستگار ہوئے - اور دیگر اپنے ہی ہمراہیوں پر آتشباری شروع کی - جنرل سارٹورس اپنے سٹاف کو لئے مربع کے اندر کیطرف کھڑے تھے اور لوگوں کو حوصلہ دلارہے تھے اور جنرل بیکر اور کچھہ فوج باہر کیطرف تھے - اُنہوں نے جسوقت دشمن بڑھا بڑی شجاعت سے کوشش کی کہ انکو بیچ سے کاٹکر نکل جائیں مگر اُنکی کوششیں بیفائدہ گئیں اور مربع ٹوٹ گیا + مسٹر کامران اخبار سٹینڈرڈ کا خاص کارسپانڈنٹ خوش قسمتی سے بچگیا اور اپنے بربادی کا شرح حال اخبار مذکور کو بھیجا ہو +

سورس بی - ڈاکٹر لسلی کپتان واکر - کپتان کیولیری کپتان سمتھ و کپتان واکمنز کا کچھہ نشان نہیں ملتا - کرنل فرزانی ہوڈ میجر ہاروے و میجر گلز و میجر بیولی و کرنل فرڈ بنالی معہ مسٹر ملشن بیرائے نقاش کے بچگئے +

مصریوں کو بالکل پناہ نہیں دیگئی بلکہ بیرحمی سے اُنکو بہادُنسے مار ڈالا گیا - سکم پر حملہ ہونیکی امید کیگئی ہو - افواج بمبئی کے سکم کو جانیکی تجویز پیش کیگئی ہو +

لودیانہ

روشنی کا میلہ امسال کثرت کے ساتھہ بھرا - تخمینہ کرنے والے کہتے ہیں کہ ایک لاکھہ آدمی سے کم نہیں تھے - جسقدر آدمیوں کی کثرت تھی اُسیقدر فحش راگوں اور بولیوں کی کثرت تھی ہمنے چند مرتبہ فحش راگوں کی بابت لکھا ہو مگر انسداد کچھہ بھی نہیں ہوا - اِسکے انسداد کی ہمارے خیال میں اب یہہ تجویز آتی ہو کہ ہمارے شہر کے شریف اور صاحبان ممبران میونسپل کمیٹی و ڈسٹرکٹ کمیٹی ابھی سے کمر ہمت باندھیں اور بوسیلہ ذیلداران ہر ایک موضع میں منادی کرائیں کہ لودیانہ کے میلہ روشنی میں فحش راگ اور بولی ہرگز نہونے پاوے اور اگر کوئی اِسکے برخلاف کریگا تو بموجب قانون میونسپل اُسپر جرمانہ وغیرہ ہوگا پھر ہم امید کرتے ہیں کہ ضرور اِسکا انسداد ہوجاوے +

پولیس امسال کے میلہ میں چار روز کامل یہہ انتظام رکھتی ہو کہ مرد وں کیطرف عورتیں اور عورتوں کیطرف مرد نہ جانے پاویں یہہ انتظام خوب ہو اور اِس سے بڑا بھاری فایدہ ہو مگر اِس میلہ روشنی میں عورتیں اور مرد بالکل کھچڑی ہوتے ہیں اور جب کوئی عورت اکیلی دوکیلی مردونکے غول میں آجاتی ہو تو اُنکیساتھ ناگفتہ بہ ہوتی ہو گندی زبان سے وہ وہ کلمات عورت کو سُنائے جاتے ہیں کہ تہذیب اُن کلمات کو ہمارے اخبار میں جگہہ نہیں دیتی ہو - ایک مرتبہ گنواروں نے ہیبتناک لاوری کی کہ ۹ فروری کو ایک عورت کو بیچارے ہاتھوں ہاتھہ اُٹھاکر قلعہ کے پیچھے لیگئے مگر اُسکے وارثوں نے دوڑ کر جاکر چھوڑایا اور زیور وغیرہ کا کچھہ نقصان نہوا عورت مذکور نے بہت واویلا کیا مگر میلہ کا شور و غل کب فریاد کو سُننے دیتا ہو - البتہ چوری چکاری کا انتظام پولیس نے خوب رکھا +

اگر ہماری لودیانہ کی پولیس مثل رام تیرتھ کے اِس میلہ میں کوئی کامل اور عمدہ انتظام کرے تو ممکن ہو کہ عورتیں اِس قسم کی تکالیف سے بچی رہیں +

۹ فروری کو صبح کیوقت جناب صاحب کمشنر بہادر قسمت انبالہ و جناب صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر لودیانہ نے کارخانہ انجمن مفید عام لودیانہ کا ملاحظہ فرمایا - صاحبان موصوفین کی خیر مقدم کا سامان عمدہ طرز پر کیا گیا تھا - اور مکان انجمن مذکور کے دروازہ پر ایک محراب دار دروازہ سجایا گیا تھا اور سُنہری حروف میں بزبان انگریزی و فارسی لفظ خیر مقدم چسپاں تھا - انجمن مفید عام کے کارخانہ کو دیکھکر جناب صاحب کمشنر بہادر نے اپنی خوشنودی ظاہر فرمائی اور مندرجہ ذیل عبارت وزیٹر بُک میں تحریر کری +

مدرسہ جدید حرفتکاری کا ملاحظہ کیا گیا - جو کہ قصبہ لودیانہ کے لئے ایک نہایت مفید کارخانہ ہوگا - صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر فرماتے ہیں کہ خانبہادر خانصاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر نے اِس معاملہ میں بذات خود بہت کوشش کی ہو یہہ مناسب معلوم ہوتا ہو کہ بہ نسبت اُن قسم کی شالوں کے جو یہاں پر اب بنتے ہیں زیادہ تر عمدہ قسم کے قالین بنانیکی تجویز کیجاوے - مدرسہ حرفتکاری صرف ایک کارخانہ تجارتی زیر پرورش سرکار ہی نہیں ہو بلکہ اِس سے یہہ مراد ہو کہ نہایت اعلیٰ قسم کا کام جاری کیا جاوے اور خرچ بھی بہت نہ پڑے - اور یہہ بھی لحاظ رہے کہ جہانتک ممکن ہو اُسکے اخراجات اِسکی آمدنی سے چل سکیں +

ضلع کا بندوبست ختم ہوتے پر حکم ہوا تھا کہ دریا بردی اور برآمدی بہت جلد کیجاوے چنانچہ عرصہ ۲ ماہ سے تمام پٹواری دگرداور و نمبرداران و نائب تحصیلداران اِس کام میں مشغول ہیں مگر کام چونکہ سستی کے ساتھہ ہورہا ہو اور بہت پٹواری دگرداور وغیرہ ایک ایک موضع میں کئی کئی دن قیام رکھتے ہیں اِس سے زمینداروں کو بہت تکلیف ہو - اسپر یہہ تکلیف اور بھی زیادہ ہو کہ دریا بردی و برآمدی کے حاکم کے لئے اِدھر اُدھر دوڑنا اور دیگر سامان جو مہیا کیا جاتا ہو اُسکی بابت ہمنے چند زمینداروں سے سُنا ہو کہ بُردی و برآمدی تو جب ہوگی تب ہوگی ہم تو دوڑ دھوپ کی زیر باری سے مرگئے ہیں کھڑے ہی بُرد ہوئے جاتے ہیں - دیکھا چاہئے کہ کسکی زمین اُٹھتی ہو

[illegible] +

رسید زر

جناب مسٹر میاداس صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر بہادر از فیروزپور - للعہ ۸ر

جناب منشی امام بخش صاحب از للت پور - - - - عہ ۱۲ر

جناب سالمون عنایت طالب علم ڈیونٹی کالج از لاہور - - - عہ ۱۲ر

جناب منشی بلدیو سہائے صاحب از قلعہ دیدار سنگہ ضلع گوجرانوالہ - ۹ر

جناب منشی شیر سنگہ صاحب از انبالہ عہ ۱۲ر

جناب مسٹر عبد اللہ صاحب آتھم سابق اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر عہ ۱۲ر

جناب مسٹر ہولڈر صاحب نیٹو ڈاکٹر از کوہ ابو عہ ۱۲ر

جناب نول کشن اقبال کشن صاحبان از بمبئی شفاخانہ عہ ۱۲ر

اعلان

تمام صاحبان مشتریان اخبار نور افشاں کی خدمت میں التماس ہے کہ بجائے جناب پادری ویری صاحب سپرنٹنڈنٹ مشن پریس لودیانہ کے میں سپرنٹنڈنٹ مشن پریس مقرر ہوا ہوں اور جناب پادری ویری صاحب کی تبدیلی سہارنپور کو ہو گئی ہے جو صاحب مشن پریس لودیانہ سے معاملہ رکھتے ہوں اور خریداری اخبار نور افشاں کی بابت خط و کتابت کرنا چاہتے ہوں یا منی آرڈر وغیرہ بھیجنا چاہتے ہوں وہ سب صاحب میرے نام پر روانہ کیا کریں +

المشتہر

پادری سی بی نیوٹن صاحب سپرنٹنڈنٹ مشن پریس لودیانہ

بڑھے ہوئے پھیپھڑے - صفراویت - تقبضیت - ضعف معدہ اور درد سر کی دوا اپیل مین سے سب رفع ہو جاتی ہے - قیمت ۵ پینس - بی آئی سی ہیڈن کمپنی جنرل ایجنٹ بمبئی سے ملتی ہے +

اشتہار

از عدالت مسٹر کار شیفن صاحب بہادر جوڈیشل اسسٹنٹ کمشنر بہادر لودیانہ منتظم جائداد ناداران

نمبر مقدمہ ناداری ۲ مرجوعہ ۱۴ جنوری سنہ ۱۸۸۸ع

جو کہ مسیان رادھا مل و صوبہ مل پسران ہر بج مل کھتری ساکنان قصبہ چھپواڑہ تحصیل سمرالہ ضلع لودیانہ ناداران نے درخواست ناداری زیر دفعہ ۳۴۴ - ایکٹ ۱۴ سنہ ۱۸۸۲ع عدالت ہذا میں پیش کری ہے - لہذا بمقدمہ مذکور ۲۰ فروری سنہ ۱۸۸۸ع تاریخ پیشی بمراد تصفیہ عذرات یا دعوی قرضخواہان مقرر کی گئی ہے جس کسیکو دعوی نسبت ناداران مذکور کے ہووے وہ تاریخ مذکور پر حاضر ہو کر اپنا دعوی پیش کر کے ثابت کراوے - اور ناداران نے اپنی درخواست میں قرضہ حسب تفصیل ذیل تحریر کیا ہے - لہذا برائے آگاہی جملہ قرضخواہان بذریعہ اشتہار ہذا مشتہر کیا جاتا ہے کہ اگر کوئی قرضخواہ تاریخ پیشی پر حاضر نہو گا تو اسکا قرضہ حسب فرد گذرانیدہ ناداران کے متصور ہو گا +

فرد قرضہ مدخلہ رادھا مل و صوبہ مل ناداران

نمبر	نام قرضخواہ	تعداد قرضہ	نمبر	نام قرضخواہ	تعداد قرضہ
۱	ہیرا مل پسر نونہال ساکنہ چھپواڑہ تحصیل سمرالہ	[illegible]	۶	مجھو مل پسر گنگا مل کھتری ساکنہ چھپواڑہ	[illegible]
۲	رادھا مل پسر جیون مل سود ساکنہ ایضاً	[illegible]	۷	امین چند پسر دتا مل ساکنہ ایضاً	[illegible]
۳	جیوا پسر گنگا رام بانیہ ساکنہ ایضاً	[illegible]	۸	گوندا مل پسر کاہن مل سود ساکنہ ایضاً	[illegible]
۴	اجھر مل پسر اجول بانیہ ساکنہ ایضاً	[illegible]	۹	باوا پسر [illegible] ساکنہ [illegible] تحصیل سمرالہ	[illegible]
۵	موہرا مل پسر بھاگ مل بانیہ ساکنہ ایضاً	[illegible]		میزان کل قرضہ	[illegible]

دستخط

مسٹر کار شیفن صاحب بہادر منتظم جائداد ناداران مورخہ ۱۴ جنوری سنہ ۱۸۸۸ع

اشتہار

از عدالت مسٹر کار شیفن صاحب بہادر جوڈیشل اسسٹنٹ کمشنر بہادر لودیانہ منتظم جائداد ناداران

نمبر مقدمہ ناداری ۱ مرجوعہ ۱۴ جنوری سنہ ۱۸۸۸ع

جو کہ مسمی کابل سنگہ پسر کاہن سنگہ ذات جٹ ساکن موضع جٹ پورہ تحصیل جگراؤں ضلع لودیانہ نادار نے درخواست ناداری زیر دفعہ ۳۴۴ - ایکٹ ۱۴ سنہ ۱۸۸۲ع عدالت ہذا میں پیش کری ہے - لہذا بمقدمہ مذکور ۲۰ فروری سنہ ۱۸۸۸ع تاریخ پیشی بمراد تصفیہ عذرات یا دعوی قرضخواہان کے مقرر کی گئی ہے - جس کسیکو دعوی نسبت نادار مذکور کے ہووے وہ تاریخ مذکور پر حاضر ہو کر اپنا دعوی پیش کر کے ثابت کراوے - اور نادار نے اپنی درخواست میں قرضہ حسب تفصیل ذیل لکھایا ہے - لہذا برائے آگاہی جملہ قرضخواہان بذریعہ اشتہار ہذا مشتہر کیا جاتا ہے کہ اگر کوئی قرضخواہ تاریخ پیشی پر حاضر نہو گا تو اسکا قرضہ حسب فرد گذرانیدہ ناداران کے متصور ہو گا +

فرد قرضہ مدخلہ کابل سنگہ نادار

نمبر	نام قرضخواہ	تعداد قرضہ	نمبر	نام قرضخواہ	تعداد قرضہ
۱	[illegible] پسر [illegible] بانیہ ساکن [illegible] تحصیل جگراؤں	[illegible]	۴	گنڈا مل پسر نا معلوم بھابڑہ ساکنہ رائکوٹ	[illegible]
۲	خوشحال سنگہ پسر [illegible] سنگہ جٹ ساکن گھمن [illegible] تحصیل موگا ضلع فیروزپور	[illegible]	۵	رلا پسر نا معلوم بانیہ ساکنہ خاص جگراؤں	[illegible]
۳	ہگمی مل پسر صاحب دتا مل بانیہ ساکن [illegible] تحصیل جگراؤں	[illegible]		میزان کل قرضہ	[illegible]

دستخط

مسٹر کار شیفن صاحب بہادر منتظم جائداد ناداران مورخہ ۱۴ جنوری سنہ ۱۸۸۸ع

امریکن مشن پریس لودیانہ میں پادری سی بی نیوٹن صاحب کے اہتمام سے چھپا